

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

امام کے بارے میں

محمد شیخ

56

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، ۱ اگست ۲۰۱۳

انٹرنشنل اسلامک پروپیگنیشن سینکر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com

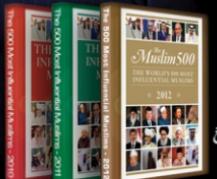


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پُتحی ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی تکمیل آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

IIPC



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

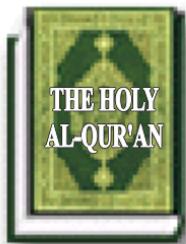
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹ ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

۳۷۔ اور یہ قرآن رپھائی ایسی نہیں کہ اسے کوئی گھر لے رہا لے اللہ کے علاوہ اور لیکن یہ تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور کتاب کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

وَمَا كَانَ هُذَا الْقُرْآنُ
أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُوْنِ اللَّهِ
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي
بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ
لَا رَبِّ بِفِيهِ
مِنْ زَبْدِ الْعَلَمَيْنَ ﴿۳۷﴾

البقرة ۲

۲۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے، تقویٰ رحماظت کرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔

البقرة ۲

ذَلِكَ الْكِتَابُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲﴾
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲﴾

۵۳۔ اور جب ہم نے موئیٰ کو کتاب اور فرق کرنے والا دیتا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَإِذَا تَبَيَّنَ لِمُوسَى الْكِتَابُ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهتَّلُونَ ﴿۵۳﴾

البقرة ۳۲

۳۳۔ اور تحقیق ہم نے موئیٰ کو کتاب دی پس تو اس (کتاب) کے ملنے سے شک میں نہ ہوا اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنا دیا۔

آلہ سجدة ۳۲

وَلَقَدْ أتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
فَلَا تَكُنْ فِي مُرْيَةٍ مِّنْ لِقَاءِهِ
وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ إِنَّ رَاعِيَنَ ﴿۳۲﴾

وَإِذْ صَرَقَنَا لَيْكَ تَفَرَّقُوا مِنَ الْجِرْحِ
يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ^{٢٩}
فَلَمَّا حَضَرَ رُوحُهُ قَالُوا أَنْصِتُوهُ
فَلَمَّا فُصِّلَ^{٣٠}
وَلَوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُّمْنِذِي رِبِّنَ

۲۹۔ اور جب ہم نے جن روٹھاں کے ہوؤں میں سے ایک نفری کو تیری طرف (محمد) پھیرا تاکہ وہ قرآن سنیں پس جب اُس کے لئے حاضر ہوئے انہوں نے کہا خاموشی سے سنو پس جب وہ پورا کیا گیا وہ اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے والے ہو کر لوٹے۔

۳۰۔ انہوں نے کہا۔ ہماری قوم بے شک ہم نے ایک کتاب سنی جو موئی کے بعد سے نازل کی گئی ہے تصدیق کرنے والی اُس کی جو اُس کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور وہ حق کی طرف اور سیدھے طریقے کی طرف ہدایت کرتی ہے۔

قَالُوا يَقُولُونَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا
أُنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ
وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ^{٣٠}

فَلَمَّا جَاءَهُمْ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا ۚ -۸۸۔ پس جب ہمارے نزدیک سے ان کے پاس حق آیا انہوں نے کہا کیوں نہیں دیا گیا اُس کی مثل کا جو مُوْتَیٰ کو دیا گیا تھا۔ اور کیا انہوں نے انکار نہیں کیا اُس کا جو مُوْتَیٰ تو پہلے سے دیا گیا تھا انہوں نے کہا یہ دوجادو ہیں جو ایک دوسرا کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا بشک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔

قَالُوا لَوْلَا أُوتَى مِثْلَ
مَا أُوتَى مُوسَىٰ
أَوْ لَمْ يَكُنْ فَرُوا
بِمَا أُوتَى مُوسَىٰ مِنْ قَبْلٍ
قَالُوا إِنَّمَا تَظْهَرُ
وَقَالُوا إِنَّا
بِكُلِّ كُفَّارٍ نَّ

(۴۸)

۔ ۸۹۔ کہہ دے کہ پس اللہ کے پاس سے کتاب کے ساتھ آؤ جوان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو میں اُس کی اتباع کروں گا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ فَاتُوا بِكِتْبِنَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
هُوَ أَهْدِي مِنْهُمَا
أَتَتَّبِعُهُمْ إِنْ كُنُّمُ صَدِّيقِينَ

(۶۴)

۷۔ پس کیا کوئی ہے جو اپنے رب کی طرف سے
وضاحت پر ہے اور ایک گواہ اُس میں سے
اُس کی تلاوت کرتا ہے اور اس سے پہلے
موسیٰ کی کتاب امام رسمانے اور رحمت ہے۔
وہ لوگ اس کے ساتھ ایمان لاتے ہیں۔
اور جو کوئی گروہوں میں سے اس کے ساتھ
انکار کرے گا پس اُسکے وعدے کی جگہ آگ ہے
پس تو اس سے شک میں نہ ہو بے شک
وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے
اور لیکن لوگوں کی اکثریت ایمان نہیں لاتی۔

۸۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
امام اور رحمت ہے۔
اور یہ کتاب عربی زبان کی تصدیق کرتی ہے
تا کہ وہ خبر دار کرے اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں
اور احسان کرنے والوں کے لئے
بشرات رخوبی ہے۔

۹۔ افْمَنْ كَانَ عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ
وَيَتَلوُهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ
وَمَنْ قَبْلَهُ كِتْبُ مُوسَى
إِفَاماً وَرَحْمَةً
أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ
وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْحَزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ
إِنَّهُ أَحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ^(۱۷)

الْأَحْقَافِ ۴۶

۱۰۔ وَمَنْ قَبْلَهُ كِتْبُ مُوسَى
إِفَاماً وَرَحْمَةً
وَهُذَا كِتَابٌ
مُّصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا
لِّيَنِذِ رَالَّذِينَ ظَلَمُوا^(۱۸)
وَبِشَّارِي لِلْمُحْسِنِينَ ^(۱۹)

الْأَحْقَافِ ۴۶

۱۱۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
امام اور رحمت ہے۔
اور یہ کتاب عربی زبان کی تصدیق کرتی ہے
تا کہ وہ خبر دار کرے اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں
اور احسان کرنے والوں کے لئے
بشرات رخوبی ہے۔

۱۱۰۔ اور تحقیق ہم نے مولیٰ کو کتاب دی
پس اُس میں اختلاف کیا گیا۔
اور اگر تیرے رب سے کلمہ سبقت نہ لے جاتا
ضرور پورا کر دیا جاتا اُن کے درمیان
(جو اختلاف کر رہے ہیں)
اور بے شک اُس سے تذبذب کرتے ہیں
وہ ضرور شک میں ہیں۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ
فَأَخْتَلَفَ فِيهِ
وَلَوْلَا كَلَمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
وَإِنَّهُ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ ۝

۱۲۳۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا پس
اس نے انہیں پورا کر دیا اُس نے کہا بے شک
میں تمھارے کو انسانیت کا امام بنانے والا ہوں اُس نے
کہا اور میری ذریت سے (امام بنائے گا)؟
اُس نے کہا میرے اعہد ظالموں کو نہیں پہنچا گا۔

وَإِذَا بَتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ
بِكَلِمَتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۝
قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِنَّا مَا
قَالَ وَمَنْ ذُرَّ يَقِيٌّ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝

سبقت

۱۔ وقت کے تعلق سے کسی بھی شے میں پہلے سے سبقت لے جانا۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّلِحِينَ ۱۰۰۔ اے میرے رب مجھے
اصلاح صحیح کرنے والوں میں سے عطا کر۔

۱۰۱۔ پس ہم نے اس کو ایک
برداشت کرنے والے بیٹے کی بشارت دی۔

فَبَشَّارُنَاهُ بِغُلَامَ حَلِيلٍ

۱۰۲۔ پس جب (اسا عملی) اُس کے ہمراہ

دوڑھوپ کی عمر کو پہنچا
اُس نے کہا اے میرے بیٹے
بے شک میں نے نیند میں دیکھا
کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں
پس نظر کر کہ تو کیا دیکھتا ہے۔
اُس نے کہا اے میرے باپ تو کر گز
جس کا تجھے امر کیا گیا ہے
اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے عنقریب
صبر کرنے والوں میں پائے گا۔

**فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السُّنْنَى
قَالَ يَيْنَىٰ إِذَا أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ
أَنِّي أَذْبَحُكَ**

**فَانْظُرْنَا ذَاتَ رَبِّيٍّ
قَالَ يَا أَبَتِ افْعُلْ مَا تُؤْمِنُ
سَيَخْدُلْنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ**

۱۰۳۔ پس جب دونوں نے سرتسلیم ختم کر دیا
اور اُس (ابراءہیم) نے اُس (اسا عملی) کو
سامنے (اما بنے) کے لئے بلند کیا۔

فَلَمَّا أَسْلَمَ وَقَلَّهُ لِلْجَيْهِينَ

۵۸۔ اور کتاب میں اسماعیلؑ کا ذکر کر
بے شک وہ وعدہ کا سچا تھا
اور رسول، نبی تھا۔

وَذَكْرُ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلُ
إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُولًا وَنَبِيًّا ﴿٥٤﴾

۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیمؑ سے صلوٰۃ نماز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو،
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتماد کرنے والوں کے لئے
اور کوئی بحود کرنے والوں کے لئے۔

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا
وَأَنْجَدْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصْلَى
وَعَهَدْنَا إِلَيْهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
أَنْ طَهَرَا بَيْتَهُ لِلظَّاهِرِينَ
وَالْعَكِيفِينَ وَالرُّكُعَ السُّجُودَ ﴿۱۵۰﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے
گھر (بیت اللہ) سے قواعد بلند کئے (تو کہا)
اے ہمارے رب ہم دونوں سے قبول کر لے
بے شک تو سننے والا جانے والا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ طَ
رَبَّنَا تَقَبَّلَ مِنَّا
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۵۷﴾

إِنَّ أَوْلَىٰ بَدِيرٍ وَضِعَ اللِّيَاسِ
لَلَّذِي بِبَكَةَ مُبَرِّغاً
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

البقرة ۲

۱۲۸۔ اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم بنادے اور ہماری ذریت میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مسلم بنادے، اور ہمیں ہماری گوشہ نشینی رکھنا یوں کی جگہیں دکھادے اور ہمارے اوپر لوٹ۔ بے شک تو لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۲۹۔ ہمارے رب ان میں انہیں میں سے ایک رسول مبعوث مقرر کر دے جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کر دے بے شک تو زبردست، حکمت والا ہے۔

البقرة ۲

رَبَّنَا وَأَجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ
وَمَنْ ذُرِّيَّنَا أَمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ
وَأَرْنَانَا مَنِيسَكَنَا وَتَبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۲۸﴾

رَبَّنَا وَأَبْعَثْ فِيهِمْ
رَسُولًا مِنْهُمْ
يَتَلَوَّا عَلَيْهِمْ أَيْتَكَ
وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهُمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۹﴾

گوشہ نشینی

ایسی حالت جس میں ایک شخص مذہبی ذمہ دار یوں کی وجہ سے دنیا سے کٹ جاتا ہے۔ حج کیلئے گوشہ نشینی کی جگہیں منا، عرفات اور مزدلفہ ہیں

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِّرِينَ صَوْلَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَامٍ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحُكُّمُ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُفْوَهُوا مِنْ بَعْدِ جَلْجَائِهِمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنَوْا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَرَدُنَّهُ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِلٍّ

(۳)

۲۱۳۔ انسانیت ایک ہی امت ہے پس اللہ نے انہیاء مبعوث رمقر کئے خوشخبری دینے والے اور خبردار کرنے والے اور ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ نازل کی، تاکہ وہ لوگوں کے درمیان حکم کریں اسیں وہ اختلاف کرتے ہیں اور اس میں انہوں نے اختلاف نہیں کیا سوائے جو ان کے پاس وضاحتیں آئیں بعد اس میں سے جو لوگوں کو دی گئی تھی آپس میں غلط کرنے کیلئے۔ پس اللہ نے ایمان والوں کی اپنی اجازت کے ساتھ حق سے ہدایت کی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اللہ جس کی چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۳۷۔ اور ہم نے ان (انبیاء) کو امام بنایا تاکہ وہ ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کریں اور ہم نے ان کی طرف اچھے کام کرنے کی وحی کی اور (یہ کہ) صلوٰۃ رماز قائم کریں اور زکوٰۃ رجواز دیں، اور ہمارے لیے نوکر ہو جائیں۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَلِيٰةً
يَهْدِونَ بِإِمْرِنَا
وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ
فَعْلَ الْخَيْرَتِ
وَإِقَامَ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكُوٰۃِ
وَكَانُوا النَّاعِدِینَ ﴿۲۳﴾

۳۔ ہم تم پر تلاوت کرتے ہیں حق کے ساتھ موسیٰ اور فرعون کی پیش گوئیوں میں سے اس قوم کیلئے جواب مان لاتے ہیں۔

نَذَّلُوا عَلَيْكَ مِنْ بَيْنَ
مُؤْسَىٰ وَفَرْعَوْنَ بِالْحَقِّ
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ②

۴۔ یقیناً فرعون زمین میں اعلیٰ تھا اور اُس نے اُسکے اہل کو گروہ بنادیا۔ اُس نے ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کر دیا۔ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح رقربان کرتا تھا اور ان کی عورتوں جوزندہ ربے عزت کرتا تھا۔ بیشک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَّا فِي الْأَرْضِ
وَجَعَلَ أَهْلَهَا شَيْعَةً
يَسْتَضْعِفُ طَالِفَةً مِّنْهُمْ
يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④

وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً^{٣١} يَدْعُونَ إِلَى السَّارِجِ
وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنَصَّرُونَ^{٤١}

وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً^{٣١} يَدْعُونَ إِلَى السَّارِجِ - اور ہم نے ان کو ائمہ را مام بنایا
وہ آگ کی طرف پکارتے ہیں۔
اور قیامت کے دن وہ مد نبیں کئے جائیں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا يَاهَا الْمَلَكُ مَا عَلِمْتُ^{٣٨}
لَكُمْ مِنِ اللَّهِ غَيْرِي^{٤٢}
فَأَوْقِدْنِي يِهَا مِنْ عَلَى الطِّينِ
فَاجْعَلْنِي صَرْحًا عَلَى^{٤٣}
أَطْلَعْ إِلَى اللَّهِ مُوسَىٰ
وَإِنِّي لَأَظْنَهُ مِنَ الْكَذِبِينَ^{٤٤}
^{٣٨}

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا يَاهَا الْمَلَكُ مَا عَلِمْتُ - ٣٨۔ اور فرعون نے کہا اے الملاء میں نہیں جانتا
میرے علاوہ تمہارے لئے کوئی اللہ ہے۔
پس اے بامان میرے لئے
سلکا و مٹی کے اوپر۔
پس میرے لئے محل بنا شاید کے میں موئی کے
اللہ ارخاد کی طرف اٹھ سکوں۔
اور یقیناً میں اُسکو جھوٹوں
میں سے گمان کرتا ہوں۔

وَأَسْتَكِي بِرَبِّهِ وَحْنَوْدَةً^{٤٥}
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ أَحْقَى^{٤٦}
وَظَاهِرًا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ^{٤٧}
^{٤٩}

وَأَسْتَكِي بِرَبِّهِ وَحْنَوْدَةً^{٤٥}
او رأس کے گروہوں نے زمین میں بڑائی چاہی۔
اور انہوں نے گمان کیا کہ
یقیناً وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔

فَأَخَذَنَهُ وَجْنَوْدَةً^{٤٨}
فَنَبَذَنَهُمْ فِي الْيَمِّ^{٤٩}
فَأَنْظَرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ^{٥٠}

فَأَخَذَنَهُ وَجْنَوْدَةً^{٤٨}
پس ہم نے اُس کو اور اُس کے گروہوں کو پکڑا
اور ہم نے ان سب کو سمندر میں پھینک دیا۔
پس دیکھو ظالموں کا کیسا انجام تھا۔

وقال موسى

رَبَّنَا إِنَّكَ أَتَيْتَ فُرْعَوْنَ وَمَلَكَةَ
زَيْنَةَ وَأَمْوَالَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا
رَبَّنَا لِيُضْلِلُونَا عَنْ سَبِيلِكَ
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ
وَاشْدُدْ ذَعْلَى قُلُوبِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوا
حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ
⑧

القصص ۲۸

۵۔ اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم احسان کریں
اُن پر جوز میں میں کمزور تھے
اور ہم اُن کو آئندہ امام بنائیں
اور ہم اُن سب کو وارث بنائیں۔

القصص ۲۸

وَنُرِيدُ أَنْ تَمْنَعَ عَلَى الَّذِينَ
اسْتُضْعَفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ مَأْمَنَةً
وَنَجْعَلَهُمْ الْوَرِثَةِ
○

۶۔ اور ہم نے زمین میں اُن کیلئے طاقت دی
اور ہم نے دکھایا فرعون اور ہامان
اور اُن دونوں کے گروہوں کو
اُن سے جو وہ ہوشیار رفتاط ہو رہے تھے۔

وَنَمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ
وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ
مَا كَانُوا يَحْذِرُونَ
○

وَإِنْ شَكُوا إِيمَانَهُمْ
مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ
فَقَاتِلُوا أَهْلَةَ الْكُفَّارِ
إِنَّهُمْ لَا إِيمَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَتَهَوَّنُ^(۱۲)

۱۲۔ اور اگر وہ اپنے ایمان ردا ہے کو توڑ دیں
بعد ان کے عہد کے
اور گھسا تین رڑا میں تمہارے فیصلے میں
پس کفر کے اماموں سے لڑو۔
بیک انہوں نے اپنے ایمان ردا ہے کو
نہیں رکھتا کہ وہ باز آ جائیں۔

۱۳۔ کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے
جنہوں نے اپنے دا ہے رسید ہے کو توڑا
اور انہوں نے رسول کو نکالنے کے ساتھ
دچپی رکھی اور انہیں نے تمہارے ساتھ
پہلی دفعہ مرتبہ ابتدائی (لڑنے کی)۔
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟
پس اللہ زیادہ حقدار ہے کہ اُس سے ڈراجاے
اگر تم ایمان والے ہو۔

أَلَا تَقَاتِلُونَ
قُوَّانِكُشُوا إِيمَانَهُمْ
وَهُمُوا بِإِحْرَاجِ الرَّسُولِ
وَهُمْ بَدُءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ
أَخْشُونَهُمْ
فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشُوْهُ
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ^(۱۳)

۱) توبہ ۳۶:۹ سال میں چار حرمت والے مہینے ہیں۔

۲) البقرۃ ۲۷:۲۱ چار حرمت والے مہینوں میں لڑائی نہیں کرنی چاہئے۔

۳) توبہ ۵:۵ جب چار حرمت والے مہینے گزر جائیں پھر مشرکوں سے لڑو۔

۴) توبہ ۵:۹ مسجد حرام کے نزدیک یہ عہد لیا گیا کہ حرمت کے مہینوں میں لڑائی نہیں کرو گے۔

يَوْمَ نُذَّعُوا كُلَّ أُنَاسٍ
بِإِمَامًا مُهِمًّا
فَمَنْ أُوتِيَ كِتْبَةً بِيمِينِهِ
فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ
وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا^(۶)

۱۷۔ جس دن ہم سب انسانوں کو پکاریں گے
اُن کے اماموں کے ساتھ پیس جس کسی کو
اُسکی کتاب اُس کے داہنے سے دی جائے گی۔
پھر وہ اپنی کتاب پڑھیں گے
اور وہ ذرا بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۱۸۔ اور ہم نے انسان کے گلے میں
اُسکی اڑان اُسکو لازم برندش کر رکھی ہے۔
(یعنی اُسے اپنے اخلاقی قول
اور عمل کا ذمہ دار بنایا) اور ہم اُسکے لئے
قيامت کے دن کتاب نکالیں گے۔
اور وہ اُسکو حلی ہوئی القاء کی جائے گی۔

۱۹۔ پڑھا اپنی کتاب۔
آج کے دن تیرافس تیرے اوپر
حساب لینے والا کافی ہے۔

وَكُلَّ إِنْسَانٍ الْزَّمْنَهُ
طَهِّرَةٌ فِي عُنْقِهِ
وَنَخْرُجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًا
يَلْقَهُ مَنْشُورًا^(۱۳)

إِقْرَأْ كِتَابَكَ
كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيبًا^(۱۴)

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَبَهُ بِمَيْنَهٖ^{۱۹}
فَيَقُولُ هَا هُوَ مَا قُرِئَ فَارْكَذِيهُ^{۲۰}

۱۹۔ پس جس کسی کو اُسکی کتاب
اُسکے داہنے سے دی گئی،
پس وہ کہے گا، لو، پڑھو میری کتاب۔

۲۰۔ پیش میں گمان کرتا تھا کہ
پیش میں اپنے حساب سے ملوں گا۔

۲۱۔ پس وہ راضی ہونے والی زندگی میں ہو گا۔

إِنِّي طَنَّتُ إِنِّي
مُلِيقٌ حِسَابِيَّةٌ

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ^{۲۱}

۲۵۔ اور جس کسی کو اُسکی کتاب
اُسکے باہمیں سے دی گئی
پس وہ کہے گا اے کاش مجھے میری
کتاب نہ دی گئی ہوتی۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ
كِتَبَهُ بِشَمَالِهِ^{۲۲}
فَيَقُولُ يَلِيَّتِينِي
لَمْ أُوتِ كِتَبِيَّةٍ^{۲۳}

۲۶۔ اور مجھے ہرگز اور اک نہ ہوتا
میرا حساب کیا ہے۔

وَلَمَّا دَرِ رَمَاحِسَابِيَّةٍ^{۲۴}

۷۱۔ اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا ہے
پس وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا
اور زیادہ گمراہی کے راستے پر ہے۔

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ آعْمَى
فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ آعْمَى
وَأَضَلُّ سَبِيلًا^{۷۲}

العلقٰی ۹۶

إِقْرَأْ يَا سُمِّرَتِكَ
الَّذِي خَلَقَ ①

العلقٰی ۹۶

ا۔ پڑھا پہنچ رب کے نام کے ساتھ
کہ جس نے خلق کیا۔

ابراهیم ۱۳

ابراهیم ۱۴

۳۲۔ (ابراهیم نے کہا) اے ہمارے رب
بے شک میں نے اپنی ذریت سے
تیرے گھر کے پاس ٹھہرایا ایسا وادی کے ساتھ
جو غیر زرعی ہے (جہاں کچھ آگتا نہیں ہے)
اے ہمارے رب یہ کہ صلوٰۃ نماز قائم کریں
پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف
خواہش کرنیوالا بنا دے
اور ان کو چھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَا فِي أَسْكَنْتُ مِنْ دُرِّيَّتِي
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمَحَرَّمٌ
رَبَّنَا الْيَقِيمُ وَالصَّلَاةَ
فَاجْعَلْ أَقْدَهُ مِنَ النَّاسِ
تَهْوِي إِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِنَ الشَّمَرِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ⑯

الفرقان ۲۵

الفرقان ۲۰

۷۳۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں
اے ہمارے رب ہماری ازوان
اور ہماری ذریت میں سے
ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دے
اور ہمیں مشقیوں کا امام بنادے۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا فَرَّأَهُمْ أَعْيُنِ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَقِينَ إِمَامًا ⑭

سوال و جواب

آل عمران ۲

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرِيمُ
إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفِيكِ وَطَهَرَكِ
وَأَصْطَفِيكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۚ ۴۲

۳۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا
اے مریم بے شک اللہ نے تجھے
چن لیا اور تجھے پاک کیا
اور تجھے جہانوں کی عورتوں پر چن لیا۔

۳۳۔ اے مریم اپنے پروش کرنے والے کی
فرمانبرداری کر اور سجدہ کر،
اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جا۔

سبا ۳۲

۳۶۔ کہہ دے بیشک میں تمہیں ایک (کلے) کے
ساتھ وعظ کرتا ہوں
یہ کہ تم قائم رکھ رہے ہو جاؤ اللہ کیلئے
(یعنی نماز میں قیام کرنا اور اُسکے ساتھ
اللہ کے دوسراۓ احکامات بھی قائم کرنا)
دودو اور ایک ایک پھر غور اور فکر کرو
تمہارا ساتھی جنوں سے نہیں ہے۔
و نہیں ہے تمہارے لئے
سوائے خبردار کرنے والا
سامنے سے آنے والے شدید عذاب سے۔

سبا ۳۴

قُلْ إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدٍ ۝
أَنْ تَقُومُوا بِلِلَّهِ
مَثْنَى وَفُرَادَى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا فَتَ
فَأَيْضًا حِلْكَمْ مِنْ جِهَةٍ
إِنْ هُوَ إِلَّا نِذِيرٌ لَكُمْ
بَيْنَ يَدِيٍّ
عَذَابٌ أَبِشِّرُكُمْ ۝ ۴۳

س۔ ایمان والی عورت اجتماع میں نماز کی امامت کر سکتی ہے؟

وَإِذَا بَتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ
بِكَلِمَتٍ فَأَتَمَهُنَّ^{۷۴}
قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا
قَالَ وَمَنْ ذُرَّ يَقِطٌ^{۷۵}
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ^{۷۶}

۱۲۳۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا پس
اس نے انہیں پورا کر دیا اُس نے کہا بے شک
میں تجھ کو انسانیت کا امام بنانے والا ہوں اُس نے
کہا اور میری ذریت سے (امام بنائے گا)؟
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

س۔ ۲۔ کیا خاندانی طور پر یاد رہے میں امامت جاری رہ سکتی ہے؟

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
لِلَّذِيْنِ يُبَكِّهُ مُبَرِّكًا
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ بے شک انسانیت کے لئے
پہلا گھر جو صنع کیا گیا
بکھر کے ساتھ ہے
مبارک اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے۔

۷۶۔ اس (گھر) میں ابراہیم کا مقام
 واضح آیات ہیں، اور جو اس (گھر) میں
داخل ہو گا امن میں آجائے گا۔
اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے
جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے۔
اور جو کفر کرے گا پس بے شک
اللہ جہانوں سے غنی ہے۔

فِيهِ أَيْتَ أَبِيَّنَتْ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمْنًا
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجْجُ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا
وَمَنْ كَفَرَ
فَإِنَّ اللَّهَ عَنِّيْتَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

س۔ ۳۔ مسجد حرام کے امام کی کیا حیثیت ہے؟

جاری ہے۔۔۔

وَإِذَا بُتَّلَ آئِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ
بِكَلِمَتٍ فَأَتَمَهُنَّ^{٢٤}
قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِفَاقًا^{٢٥}
قَالَ وَمَنْ ذُرَّ يَوْمَ^{٢٦}
قَالَ لَكِنَّا عَهْدٌ مِّنِ الظَّالِمِينَ^{٢٧}

۱۲۳۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا پس
اس نے انہیں پورا کر دیا اُس نے کہا بے شک
میں تجھ کو انسانیت کا امام بنانے والا ہوں اُس نے
کہا اور میری ذریت سے (امام بنائے گا)؟
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیم سے صلوٰۃ رحمٰنٰز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو،
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور کوع بجود کرنے والوں کے لئے۔

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَآمِنًا^{٢٨}
وَأَنْخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى^{٢٩}
وَعَهَدْنَا إِلَيْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ^{٣٠}
أَنْ طَهَّرَ أَبَيَتَ لِلَّطَّافِينَ^{٣١}
وَالْعَكِيفِينَ وَالرُّكْعَ السُّجُودَ^{٣٢}

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا

وَأَخْرَجْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَدِّقًا

وَعَهْدُنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

أَنْ طَهِرَا بَيْتَ لِلَّهِ فِينَ

وَالْعَكْفِينَ وَالرَّكْعَ السَّاجِدُونَ^{١٥٠}

۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے

گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا

اور مقام ابراہیم سے صلوٰۃ رحمٰن کی جگہ لے لو

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کی طرف عہد لیا

یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو،

طوف کرنے والوں کے لئے

اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے

اور کوئی بجود کرنے والوں کے لئے۔

۱۲۶۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل نے

گھر (بیت اللہ) سے قواعد بلند کئے (تو کہا)

اے ہمارے رب ہم دونوں سے قبول کر لے

بے شک تو سننے والا جانے والا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ

مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^{١٥١}

س۔ ۲۔ تاریخ میں اور موجودہ زمانے میں مختلف امام گزر چکے ہیں۔ کیا وہ اللہ کے پنے ہوئے تھے؟

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو پریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

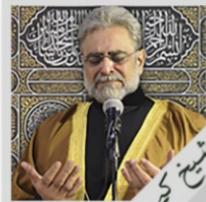
66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



محمد شعبان کے بارے میں

احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت

اپنے خدا
کو پہچانو



چنی ہوئی
شخصیات



اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



یعنی
کے سمت



اپنی
پہچان



ماں کا استعمال



آلی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ لائیں اور انصار اللہ اللہ کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویہ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



اعطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/